بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـئًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰ لِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ﴾

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

جمعہ،26ذی القعد،1441ھ | 17/07/2020 | نمبر:1441/82

پریس ریلیز

کیا پاکستان میں خلافت کیلئے پرامن سیاسی جدوجہد کرنے کا 'جرم' را(RAW)کے لئے بم دھماکوں میں مسلمانوں کے جسموں کے چیتھڑے اڑانے سے بھی زیادہ خوفناک ہے؟

باجوہ-عمران حکومت کی ہندو دہشت گرد کلبھوشن یادیو پر 'رحمتوں' کی ایسی بارش برس رہی ہے جس کی ایک بوند بھی نوید بٹ جیسے پرامن خلافت کے داعیوں کیلئے دستیاب نہیں ہے، جن کا واحد جرم پاکستان میں امریکی راج کے خلاف فکری اور سیاسی جدوجہد تھا اور جن کے خفیہ ایجنسیوں کے ہاتھوں اغوا کو آٹھ سال سے زائد کا عرصہ بیت چکا ہے جس دوران ان کے چھوٹے بچے والد کے شفقت سے محرومی میں جوان ہوگئے ہیں۔ بھارتی خفیہ ایجنسی کے دہشت گردوں کے لوکل سرغنہ کلبھوشن یادیو، جو پاکستان کے اندر دہشت گردی کی وارداتوں میں رنگے ہاتھوں پکڑا گیا، کی سہولت کیلئے کبھی اس کو اس کی بیوی اور والدہ سے ملانے کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس کیلئے خصوصی ویزے جاری کئے جاتے ہیں، تو کبھی راتوں رات اس کو اپیل کا حق دینے کیلئے خصوصی طور پر باجوہ عمران حکومت آرڈیننس جاری کرواتی ہیں اور کبھی اس کو کونسلر تک رسائی کیلئے خصوصی انتظامات کئے جاتے ہیں جیسے کہ وہ پاکستانیوں کے خون سے ہولی کھیلنے کا ذمہ دار نہیں بلکہ ہمارا شاہی مہمان ہو، جس کی ہر ضرورت کا خیال رکھنا ہم اللہ کی رضا کا ذریعہ سمجھ کر کر رہے ہو!!!

کل 16جولائی 2020 کو حکومتِ پاکستان نے بھارتی حکومت کی درخواست پر عمل کرتے ہوئے بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کو دوسری بار قونصلر رسائی دی ہے۔ لیکن نوید بٹ کو نہ کسی عدالت میں پیش کیا گیا، نہ وکیل کرنے کا اختیار دیا گیا، نہ ان کی گھر والوں سے ملاقات کرائی گئی، یا فون رابطہ کرایا گیا، بلکہ اب تک ان کی گرفتاری کا بھی اقرار نہیں کیا گیا جبکہ مسنگ پرسن کمیشن پہلے ہی یہ ڈکلئیر کر چکا ہے کہ نوید بٹ خفیہ ایجنسیوں کی حراست میں ہے اور اُن کے پروڈکشن آرڈر بھی فروری 2019 میں جاری کئے گئے جس پر اب تک عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ نوید بٹ چار بچوں کے والد، انجینیرنگ میں امریکہ سے ماسٹر ڈگری ہولڈر اور عالمی سیاسی تنظیم حزب التحریر کے پاکستان میں ترجمان ہیں۔ طرفہ تماشا تو یہ ہے کہ یہ حکمران کلبھوشن کو تمام سہولیات دینے کیلئے جن عالمی قوانین کی مجبوری کو جواز بنا رہے ہیں وہی عالمی قوانین ریاست کے کسی شہری کو لاپتہ کرنے کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ لیکن امریکی راج کے بعد مودی راج کے سہولت کاروں کی ساری برق بیچارے مسلمانوں پر گرتی ہے۔

پاکستان میں پچھلے چار عشروں میں ایک درجن سے زیادہ بھارتی جاسوسوں کو سزا ہوئی جن میں بعض کو موت کی سزا سنائی گئی لیکن ان کی سزا پر کبھی عملدرآمد نہیں ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستانی حکمران عالمی قوانین کی نہیں بلکہ ٹرمپ، مودی اور ان کے حواریوں کے اشاروں کے پابند ہیں۔ یہ حکمران اپنی تمام حدیں پار کر چکے ہیں اور اپنے بیرونی آقاوں کی خوشنودی کیلئے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ ان کے دل کافروں کیلئے نرم اور مسلمانوں کے لئے سخت ہو چکے ہیں، حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے: **مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيۡنَهُمۡ "محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت اور آپس میں رحم دل ہیں"** (سورۃ الفتح،48:29)۔ سچ یہ ہے کہ ان کی رسی دراز ہو چکی اور انہوں نے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی تمام حدود کو پامال کر دیا ہے۔ مگر یہ بھول چکے ہیں کہ اللہ کی پکڑ بہت شدید ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے: **وَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ لِيَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِيۡهِ الۡاَبۡصَارُ ۙ "اور (مومنوں) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جب کہ (دہشت کے سبب) ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی"** (ابراہیم، 14:42)۔ امت بھی ان کے کرتوت نوٹ کر رہی ہے اور قیام خلافت کے فوراً بعد خلافت کے قاضیوں کے ہاتھوں ان ظالموں کا کڑا احتساب زیادہ دور نہیں!

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس